دنیا اور آخرت کی زندگی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو زندگیاں دیں ہیں۔ ایک دنیا کی زندگی جو کہ مختصر ہے جہاں سے اس کو واپس لوٹ کر جانا ہے دوسری یعنی آخرت جو کہ لامحدود زندگی ہے ہمیشہ ہمیشہ کی جس کا اس دنیا کی زندگی سے کوئی موازنہ نہیں ہے پھر بھی مثال کے طور پر دنیا کی زندگی ایک پانی کا خطرہ اور آخرت دنیا کے سارے سمندر کا پانی۔ یہ دنیا کی زندگی اتنی عارضی ہے کہ پہلے سانس کے بعد اگلے سانس کا علم نہیں کہ ایک سانس کے بعد دوبارہ سانس آئے یا نہ آئے۔ رات سونے کے بعد دنیا میں اُٹھے یا قبر میں یہ زندگی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۰۰ سال بھی ہے۔ اُس کی بھی آخرت کے اربوں کھربوں لامحدود زندگی سے کوئی موازنہ نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کر زندگی گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کا غلام وہ ہوتا ہے جو ہر حال میں اپنے آقا کا حکم مانتا ہے۔ اُس کے احکامات اور نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔

جس کی زندگی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف ہے وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ نہیں ہے۔ وہ اُس کا باغی ہے۔ اُس کی زندگی کے طور طریقے میں یہودی نصاریٰ غیر مسلم سے مشابہت ہے اور اس کی زندگی میں ان کے طور طریقے رواج پا گئے ہیں۔ وہ ناچ گانا ،تصویر کشی اور بے پردگی کے جرائم بھی کر رہا ہے اور اُن میں پوری دلچسپی رکھتا ہے۔

ہماری وقتی (دنیا) اور ابدی (آخرت) کی زندگی کے تمام مسائل کا حل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی پیروی ،دین کو سربلند اور اونچا کرنے اور پھیلانے میں ہے جس طریقے پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سرانجام دیا ہے۔ اس میں ہم کو پوری کوشش اور محنت کرنی چاہیئے اور اس میں اپنا جان، مال اور وقت لگا دیں۔ دین کو پھیلانے میں جتنی محنت کریں گے خلوص ہوگا اس سے آپ کو ہدایت کا نور ملے گا اس میں جتنا آگے بڑھیں گے اتنی ترقی ہوگی اور آپ اللہ تعالیٰ کو سنتا اور کرتا دیکھیں گے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی پہچان ہو جائیگی۔ آخر کار آپ اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے بنا جائیں گے یہی اصل کامیابی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی اصلاح کا طالب اور غلام

سید آصف علی سبزواری